REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ | ۶ شہادت ۱۳۳۵ ہش | ۶ اپریل ۱۹۵۶ء | نمبر ۸۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بخیریت لاہور سے واپس تشریف لے آئے

حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب درد دل کے ساتھ صحت کاملہ کے لئے دعا کریں

ربوہ ۵ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کل ۴ اپریل ۵۶ء کو ۱/۲ ۴ بجے شب بخیریت لاہور سے واپس تشریف لے آئے الحمد للہ

آج صبح حضور نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت بڑی خراب ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سلامتی کونسل نے مسٹر ہیمر شولڈ کو فلسطین بھیجنے کی امریکی تجویز منظور کرلی

بڑی طاقتوں نے مسئلہ فلسطین کو اپنی اغراض کا آلۂ کار بنا رکھا ہے (عرب نمائندہ)

واشنگٹن ۵ اپریل۔ کل رات سلامتی کونسل نے اتفاق رائے سے یہ امریکی تجویز منظور کرلی کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ فلسطین کی صورت حالات کا جائزہ لینے کے لئے خود موقعہ پر جائیں۔ اور فریقین سے بات چیت کرنے کے بعد مناسب اقدام کریں۔ روسی نمائندے نے بھی امریکی تجویز کے حق میں ووٹ دیا۔ ووٹنگ سے قبل روسی نمائندے کی پیش کردہ اس ترمیم کو کونسل نے مسترد کردیا۔ کہ ہیمر شولڈ فریقین کی منظوری کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ واضح رہے کہ امریکی تجویز میں یہ کہا گیا ہے کہ ہیمر شولڈ عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان مفاہمت کرانے کے لئے ان سے بات چیت کریں۔ اور پھر مناسب قدم اٹھانے کی سفارش کریں۔ مسٹر ہیمر شولڈ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے خود کوئی تاریخ تجویز کریں۔ بشرطیکہ یہ مدت ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

امریکی تجویز کی منظوری کے بعد مسٹر ہیمر شولڈ نے تقریر کرتے ہوئے اسرائیل اور عرب ممالک سے تعاون کی اپیل کی۔ اور کہا ان کے تعاون کے بغیر میں اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اس موقعہ پر مصری نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں اس تجویز پر کوئی اعتراض نہیں بشرطیکہ مسٹر ہیمر شولڈ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں۔ جو عارضی صلح کے سمجھوتہ کے خلاف ہو۔

شام کے مندوب نے تقریر کرتے ہوئے بڑی طاقتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اگر انہوں نے فلسطین کے مسئلہ کو اپنی اغراض کا آلۂ کار بنائے رکھا۔ تو یہ مسئلہ کبھی حل نہ ہو سکے گا۔ اور کشیدگی بڑھتی چلی جائے گی

سپین نے بھی مراکش کی آزادی اور اتحاد کو تسلیم کرلیا

جنرل فرینکو اور سلطان مراکش کی طرف سے مشترکہ اعلان

میڈرڈ ۵ اپریل سپین کے سربراہ جنرل فرینکو اور سلطان مراکش سلطان سیدی محمد بن یوسف نے کل ایک مشترکہ بیان میں مراکش کی آزادی اور اتحاد کا اعلان کیا ہے۔ اعلان سے قبل دو مرتبہ سلطان نے جنرل فرینکو سے ملاقات کی

اعلان کی تفصیل ابھی موصول نہیں ہوئی تاہم معلوم ہوا ہے کہ یہ اعلان اسی نوعیت کا ہے۔ جس قسم کا گذشتہ دنوں فرانس اور مراکش کی طرف سے مشترکہ طور پر جاری کیا گیا تھا۔ اس سمجھوتے کے نتیجہ میں مراکش کے دونوں حصے متحد ہو جائیں گے۔

مشرق وسطیٰ کے متعلق برطانیہ اور امریکہ کا رویہ

واشنگٹن ۵ اپریل۔ صدر آئزن ہاور نے بتایا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے متعلق وہ ذاتی طور پر برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایڈن سے خط و کتابت کرتے رہے ہیں۔ اس ضمن میں متحدہ کارروائی کرنے کا سوال بھی زیر بحث آچکا ہے۔ آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ گذشتہ چند دنوں سے انہیں کوئی مراسلہ مسٹر ایڈن کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کانگرس کی منظوری کے بغیر میں مشرق وسطیٰ میں کوئی فوجی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

برطانیہ کی طرف سے امریکہ کو معاہدہ بغداد میں شریک ہونے کی دعوت

لنڈن ۵ اپریل۔ برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ برطانیہ نے حال ہی میں امریکہ کو پھر ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں اسے دعوت دی ہے۔ کہ وہ معاہدہ بغداد میں شریک ہو کر مشرق وسطیٰ کے دفاع کو مضبوط کرے۔ ترجمان نے بتایا کہ تا حال اس مراسلہ کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

شکر سازی کی صنعت میں پاکستان کی ترقی

کراچی ۵ اپریل۔ مرکزی وزیر خوراک نے ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان سرعت کے ساتھ شکر کے معاملہ میں خود کفیل ہونے کی کوشش کر رہا ہے ۱۹۵۶ء میں ۴۷ ہزار ٹن شکر تیار ہوئی تھی گذشتہ سال کے مقابلے ۸ ہزار ٹن سے زیادہ تھی اور آئندہ سال ایک لاکھ ٹن شکر ملک میں تیار ہونے کی توقع ہے۔

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۵ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی بخیریت لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد شفایاب ہو کر کراچی سے لاہور تشریف لے آئی ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو اللہ کے فضل سے کافی افاقہ ہے لیکن کبھی کبھی خفیف سی حرارت ہو جاتی ہے۔ انشاء اللہ آج یا کل ہسپتال سے واپس آجائیں گے۔ مگر ابھی چند دن تک گھر میں آرام کرنا ہوگا۔ احباب صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

— صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا خورد سالہ بچہ ابھی تک انگزیما کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مشرقی بنگال میں خوراک کی صورت حالات کا جائزہ

کراچی ۵ اپریل۔ کل کراچی میں اعلیٰ حکام کی ایک کانفرنس نے مشرقی پاکستان میں خوراک کی صورت حالات کا جائزہ لیا کانفرنس میں مرکزی وزیر خوراک اور وزیر خارجہ کے علاوہ مشرقی پاکستان کے وزیر خوراک اور وزیر صنعت نے بھی حصہ لیا۔

کانفرنس کے اختتام پر اس امر پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ کہ خوراک کی صورت حالات بہتر ہو رہی ہے۔ اور پروگرام کے مطابق صوبہ میں چاول سرعت سے بھیجا جا رہا ہے۔ امریکہ سے بھی چاول آنے کی رفتار تسلی بخش ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اپریل ۵۶ء

مسیح موعودؑ

بعض لوگ ایسی فلسفیانہ ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ کہ دوسروں کی مخالفت کرتے وقت اپنے عقائد اور مسلمات کو بھی فراموش کر دیتے ہیں۔ اور وقتی جوش میں بھول جاتے ہیں۔ کہ وہ خود اپنے خلاف حجت قائم کر رہے ہیں۔ چنانچہ اسی قسم کی ذہنیت کا اظہار اکثر بعض احمدیت کے نقاد کیا کرتے ہیں۔ جس کی ایک تازہ مثال ہم اس مضمون میں پاتے ہیں۔ جو سہ روزہ ایشیا کے مدیر محترم نے "قادیانی" تحریک کے فروغ و قیام کے اسباب کے ضمن میں لکھا ہے۔ جس کو ہم الفضل کی ایک حالیہ گذشتہ اشاعت میں بجنسہٖ نقل کر چکے ہیں۔ اس مضمون کے اخیر میں مدیر محترم اسلامی تحریک کے ... ہونے کا ذکر کرتے ہوئے جس سے بالبداہت ان کا مطلب مودودی صاحب کی جماعت اسلامی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے اس نظریے کی تائید اس امر واقعہ سے ہوتی ہے۔ کہ اس ملک میں جب سے تحریک اسلامی شروع ہوئی ہے۔ "قادیانیوں" کے مخصوص مباحث کی اہمیت ختم ہو گئی ہے۔ اور اب وہ خود یہ محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ اگر اس ملک میں اسلامی نظام مسلمانوں کے ذریعہ قائم ہو جاتا ہے۔ تو پھر مسیح موعود کی کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ قادیانی اخبارات کے سینے پر جماعت اسلامی کابوس بن کر سوار ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ اس کی مخالفت میں مصروف ہیں۔ اور یہی راز ہے اس شدید عناد و مخالفت کا جو قادیانیوں نے اسلامی دستور کی ترتیب و تیاری کے خلاف روا رکھا۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ اسلامی دستور کے بعد ان کی تحریک کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ قادیانی تحریک سے جو لوگ متاثر ہیں۔ وہ صرف اسی وجہ سے اس کو ایک اسلامی تحریک سمجھتے ہیں۔ اور اس فریب نفس میں مبتلا ہیں۔ کہ یہ دنیا میں اسلام کو قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس غلط فہمی کا ازالہ ایک صحیح اسلامی تحریک ہی سے ہو سکتا ہے۔"

(سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۱۳ مارچ ۵۶ء)

مدیر محترم نے یہاں جو اپنے دل کے پھپھولے توڑے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ وہ جو مودودی صاحب کے بعض غیر اسلامی نظریات پر تنقید کرتے ہیں۔ آپ اس کو نفس جماعت اسلامی کی مخالفت سمجھتے ہیں۔ بلکہ اس کا مقصد یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ اسلامی نظام کو اپنے لئے مہلک خیال کرتی ہے۔ اس لئے وہ ان نظریات کی مخالف نہیں۔ بلکہ اسلامی نظام کے مخالف ہے۔ یہ ایسی بات ہے۔ جیسا کہ یہ کہا جائے۔ کہ کوئی شخص خود ہی اندھیرے میں چراغ جلانے پر مصر ہو۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کوشش کرتا ہو۔ کہ چراغ کسی طرح جلنے نہ پائے۔

اگر یہ دوست اپنے اسی مضمون پر خود بھی غور کرتے۔ تو انہیں واضح ہو سکتا تھا۔ کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام جس نے اسلام کے تعلق میں ہندوستان کی تاریکیوں کے زمانہ میں اسلام کے چراغ کو مخالفت کے بے پناہ جھکڑوں کے علی الرغم روشن کرنے کے لئے اپنا خون روغن کی طرح جلایا۔ اور وہ ناخدا جس نے اس وقت خود پتوار سنبھال کر کشتی کو طوفانوں سے صحیح و سلامت نکال لے جانے کے لئے اپنی پوری توانائی صرف کر دیں۔ جبکہ دوسرے ملاح کشتی کی سلامتی کی تدابیر کرنے کی بجائے خود اس ملاح سے ہی دست و گریبان ہونا اپنا انتہائے مقصود خیال کرتے تھے۔ کیا اسی مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت اس چراغ کو بجھانے اور اس کشتی کو غرق کرنے کے درپے ہو سکتی ہے؟ آخر سوچنا چاہیئے۔ کہ انسان کے تسلسل خیال میں کچھ تو پیوستگی ہونی چاہیئے۔ استدلال میں کچھ تو معقولیت کا رنگ جھلکنا چاہیئے۔

خیر جوش مخالفت میں ایسی خود فراموشیوں کا وقوع اتنا بعید از قیاس بھی نہیں۔ حیرت تو اس بات پر ہے۔ کہ مدیر محترم فرماتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ (نعوذ باللہ) خود یہ محسوس کرنے لگی ہے۔ کہ اگر اس ملک میں اسلامی نظام مسلمانوں کے ذریعہ قائم ہو جاتا ہے۔ تو پھر مسیح موعود کی کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ سمجھا جائے۔ کہ مدیر محترم کے خیال میں اگر پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہو جاتا ہے۔ تو مسیح موعود کی آمد کی جو زبردست پیشگوئیاں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہیں۔ اور جن کا اقرار مودودی صاحب نے اپنے اس بیان میں جو انہوں نے تحقیقاتی عدالت کے سوالوں کے جواب میں دیا تھا۔ صاف صاف لفظوں میں کیا ہے۔ اور جس کے آسمان سے نازل ہونے کے تمام مسلمان عیسائیوں کی طرح منتظر ہیں۔ جو مودودی صاحب کے خیال میں دجال کو فنا کرے گا۔ اور سیدنا حضرت امام المہدی کی معیت میں اسلام کو دنیا میں غالب کر دے گا۔ کیا پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہونے پر اس کے آنے کی کوئی ضرورت نہیں رہے گی۔ یہاں تک کہ جماعت احمدیہ تو خیر اسے محسوس کرتی ہے یا نہیں۔ مگر مدیر محترم کو اپنا نہ سہی مودودی صاحب کا عقیدہ بھی بھول جائے۔

حیرت در حیرت یہ ہے۔ کہ مدیر محترم جو بڑے پرانے دینی صحافی اور ادیب ہیں۔ علامہ اقبال مرحوم اور مولانا ابوالکلام صاحب کے تاریخی واقعات بھی نظر انداز کر گئے ہیں۔ حالانکہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے تھا۔ کہ جب علامہ موصوف اور مولانا موصوف ہر دو نے احمدیت کے خلاف استدلال کرتے وقت یہی باتیں کہی تھیں۔ تو آخر مسلمانوں کے احتجاج پر انہیں ماننا ہی پڑا تھا۔ کہ مسیح موعود ضرور تشریف لائیں گے۔ چنانچہ علامہ اقبال مرحوم نے مولانا محمد حنیف ندوی صاحب کے روبرو جو اس وقت بھی مسجد مبارک کے امام تھے۔ اور جو مسلمانوں کا وفد لیکر آپ کے مکان پر پہنچے تھے۔ مان لیا تھا۔ کہ انہوں نے مسیح موعودؑ کی آمد کا کہیں انکار نہیں کیا۔ اور مولانا محمدؐ صاحب ندوی نے ایک جہازی سائز کا اشتہار شائع کیا تھا۔ اور یہی مولانا ابوالکلام صاحب کو کرنا پڑا تھا۔ جب مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے اخبار "اہلحدیث" میں آپ پر انکار آمد مسیح کا الزام لگایا تھا۔

کیا ہم ایشیا کے مدیر محترم سے اگر وہ ناراض نہ ہوں۔ تو یہ پوچھ سکتے ہیں۔ کہ "مسیح موعود" کی آمد ثانی کے متعلق ان کا کیا عقیدہ ہے۔ اور اگر وہ آمد ثانی کے قائل ہیں۔ تو کیا وہ وضاحت فرمائیں گے۔ کہ ان پیشگوئیوں میں کوئی ایسا اشارہ بھی موجود ہے۔ کہ جب پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہوتا ہو۔ تو مسیح موعودؑ کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی؟

امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کی امریکہ کو روانگی

انجمن احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے دعوت عصرانہ

مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان تین ماہ کے لئے ۱۷ مارچ کو امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کی روانگی سے قبل ۱۴ تاریخ کو جماعت احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں جماعت کے معززین کو مدعو کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے ایڈریس پیش کیا۔ جس میں چوہدری صاحب کی ان خدمات کو سراہا۔ جو انہوں نے اپنی مختصر امارت کے عرصہ میں سرانجام دیں۔ نیز آپ کی اس خصوصیت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ کہ مکرم چوہدری صاحب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود امارت کے کام کے لئے منتخب فرمایا۔ آخر میں چوہدری صاحب کے بخیریت پہنچنے اور واپسی کے لئے دعا کی گئی۔

اس کے بعد مکرم مولوی دولت احمد خانصاحب فنانشل سیکرٹری انجمن احمدیہ ایسٹ پاکستان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے۔ کہ جس طرح مکرم امیر صاحب نے یہاں پر احمدیت کی خدمت کی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ ان کے امریکہ کے سفر کو بھی احمدیت کے لئے مبارک کرے۔ اس کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے تقریباً نصف گھنٹہ تک تقریر کی اور حال ہی میں جو ملاقات انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے لاہور میں کی تھی۔ اس کا تفصیلی ذکر کیا۔ اور بتایا کہ انہوں نے حضور کو یہاں پر آنے کی دعوت دی ہے۔ تاکہ یہاں کی جماعتوں کو حضور شرف ملاقات بخشیں۔ آخر میں مکرم سید سعید احمد صاحب نے دعا فرمائی۔ اور یہ دعوت اختتام پذیر ہوئی۔ خاکسار محمد اجمل شاہد از ڈھاکہ

درخواست دعاء

امسال جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ۱۲ واقفین امتحان مولوی فاضل میں شامل ہوں گے۔ احباب جماعت دعا فرماویں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں کامیاب فرمائے۔ اور خدمت دین کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ محمد ارشاد بشیر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

336

سرزمین سپین میں احمدی مجاہدین کے ذریعے اسلام کی نشأۃ ثانیہ

پانچ ہسپانوی داخل اسلام ہوئے۔ عوام میں اسلام کے متعلق گہری دلچسپی پیدا ہو رہی ہے

ازمکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن

محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ یہ نیا سال نہایت مبارک ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اچھے مخلص۔ اسلام کے متعلق گہری دلچسپی رکھنے والے پانچ ہسپانوی روحانی بھائی عطا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے۔ ان کو حقیقی معرفت الٰہی حاصل ہو۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ان احباب کے مندرجہ ذیل اسلامی نام رکھ دیئے ہیں۔

۱۔ منصور احمد۔ ۲۔ عبد اللطیف۔ ۳۔ نور الحق۔ ۴۔ عبید اللہ ناصر۔ ۵۔ محمد یوسف

ایام کرسمس کے دنوں میں خاکسار نے تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا اور اسلامی تعلیم کی خوبیاں بیان کیں۔ ان نئے نومسلم بھائیوں نے دہیں اسلام کے متعلق باتوں کو سنا اور مشن ہاؤس میں آنا شروع کیا۔ برادرم نور الحق بہت ہی کٹر کیتھولک تھے۔ اب شوق سے نماز کا سبق لینا شروع کر دیا ہے۔ انشاء اللہ یسرنا القرآن بھی پڑھانا شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو حقیقی مسلمان بننے کی توفیق بخشے

ملاقاتیوں کی آمد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عوام میں اسلام کے متعلق دلچسپی اور واقفیت حاصل کرنے کی ایک خاص رو پیدا ہو گئی ہے روزانہ ۴ بجے کے بعد ملاقاتی آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ رات کے گیارہ بجے تک جاری رہتا ہے۔ روزانہ چار پانچ افراد نئے بھی آتے ہیں۔ عموماً موضوع یہ ہوتے ہیں۔ ہستی باری تعالیٰ۔ انسانی پیدائش کا مقصد اور اسے حاصل کرنے کے اسلام نے کیا ذرائع بیان کئے ہیں۔ تا انسان اپنے اندر خدا تعالیٰ کی صفات پیدا کر کے اس کا مظہر بن جائے۔

میٹنگ

انفرادی طور پر لوگوں کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ ماشاء اللہ ۳۰۔۴۰ تک لوگ آجاتے ہیں۔ مگر جگہ تنگ ہو جانے کی وجہ سے پیچھے آنے والے چلے جاتے ہیں۔ خاکسار ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے لیکچر دیتا ہے۔ بعد میں سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ اور کافی دلچسپ بحث جاری رہتی ہے نئے نومسلم بھائی خود دوسروں کو جواب دیتے ہیں۔ ایک روز ایک مورش مسلمان بھی میٹنگ میں شامل ہوا۔ شامل ہونے والوں میں یونیورسٹی کے طلباء اور ہائی سکول کے طلباء بھی ہوتے ہیں۔

ڈومینکن ری پبلک کے سفیر سے ملاقات

Domicon Republic کے سفیر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہیں اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دئے گئے۔ عید کے موقعہ پر لنڈن میں اس ملک کے انگلینڈ کے سفیر صاحب احمدیہ مسجد میں تشریف لائے تھے۔ جب کہ سیدنا حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ بھی وہاں تشریف رکھتے تھے کتب پڑھنے کا وعدہ کیا اور اپنے ملک کے پریذیڈنٹ کو دو ...... بھجوانے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے جنوبی امریکہ کے ممالک میں جہاں ہسپانوی زبان بولی جاتی ہے۔ اسلام کی تبلیغ کو پہنچائے تا یہ لوگ بھی توحید کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔

مراکش سے ایک ہسپانوی ڈاکٹر کا خط

ایک ہسپانوی ڈاکٹر صاحب ...... کا خط ملا ہے۔ جس میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا شوق ظاہر کیا گیا ہے۔ اور ہسپانوی زبان میں لٹریچر طلب کیا ہے۔ اسی طرح متعدد فون آتے ہیں۔ بہت سے لوگ اسلام کے متعلق معلومات دریافت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سعید روحوں کو جلد اسلام میں داخل کرے تا اہل سپین بھی آسمانی برکات سے حصہ لے سکیں

آمین اللّٰھم آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قیامت کے قریب حضرت مسیح کی روحانیت کا ایک قہری شبیہہ میں نزول مقدر ہے

"یوں مقدر ہے کہ ایک زمانہ کے گزرنے کے بعد کہ خیر اور اصلاح اور غلبہ توحید کا زمانہ ہو گا۔ پھر دنیا میں فساد اور شرک اور ظلم عود کریگا اور بعض بعض کو کیڑوں کی طرح کھائیں گے۔ اور جاہلیت غلبہ کرے گی۔ اور دوبارہ مسیح کی پرستش شروع ہو جائے گی۔ اور مخلوق کو خدا بنانے کی جہالت بڑے زور سے پھیلے گی۔ اور یہ سب فساد عیسائی مذہب سے اس آخری زمانہ کے آخری حصہ میں دنیا میں پھیلیں گے۔ تب پھر مسیح کی روحانیت سخت جوش میں آکر جلالی طور پر اپنا نزول چاہے گی۔ تب ایک قہری شبیہہ میں اس کا نزول ہو کر اس زمانہ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ تب آخر ہو گا۔ اور دنیا کی صف لپیٹ دی جائے گی۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۴۶)

انیس سالہ دور اول کی کتاب کیوں شائع ہو رہی ہے

فرمایا:۔

"انیس ۱۹ سال میں میں نے جو حکمت رکھی تھی۔ میں اسے بدلنا نہیں چاہتا۔ ہر دور کے بعد ایک کتاب لکھی جائے اس کتاب کو جماعت کی لائبریریوں اور مساجد میں رکھا جائے تا آئندہ آنے والی نسلیں اسے پڑھیں۔ اور اپنی قربانیوں کا اس سے مقابلہ کریں۔ اور دیکھیں کہ انہوں نے کس روح سے کام کیا۔

جماعت احمدیہ کے ان احباب کرام کو جنہوں نے دور اول میں حصہ لیا۔ جن کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سابقون الاولون کا بھی خطاب دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد بالا کے مطابق "سابقون الاولون" کی پہلے دور کی کتاب جلد تر چھپ جانے والی ہے۔ اس کی اشاعت پر جماعت احمدیہ اور دوسرے لوگوں کو علم ہو جائے گا کہ جماعت احمدیہ کے غریب سے غریب احمدی بھی خود تو فاقے برداشت کرتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کا پیٹ بھی کاٹتے ہیں۔ تا اسلام دنیا کے کونہ کونہ میں پہنچ جائے اور دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ہی پڑھا جائے۔ اور یہ کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام اور قرآن پاک کے بیان فرمودہ حقائق و معارف سے ہی انجام پاسکتا ہے۔ اسلئے جماعت احمدیہ سر دھڑ کی بازی لگا بیٹھی ہے۔ چونکہ اس کتاب کی جلد تر اشاعت ہونے والی ہے۔ اسلئے سابقون الاولون کے وہ احباب جن کے ذمہ کچھ بقایا ہو۔ وہ فوری توجہ کر کے ادا کر لیں۔ تا ان کا نام بھی فہرست میں رہے۔ کیونکہ وہ سالہائے سال سے اس جہاد میں شامل رہے ہیں تا اب تھوڑے عرصہ کے بقایا کی وجہ سے نام کٹ نہ جائے۔ دوستوں کو یاد رہے کہ ہر بقایا دار کو ۱۵ مئی تک اپنا بقایا صاف کر لینا چاہیئے۔ خواہ یکمشت ادا کر لیں یا قسط وار ادا کریں۔ جو احباب قسط وار ادا کریں گے۔ اور وہ اپنے وعدہ کے مطابق ماہوار قسط ادا کرتے جائیں گے۔ ان کے نام بھی فہرست میں آئیں گے۔ بشرطیکہ انہوں نے "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" سے اس کی منظوری حاصل کر لی ہو۔ اور عملی قدم اٹھاتے رہے ہوں۔

وکیل المال تحریک جدید

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے تیسرے دن کا آخری اجلاس

جماعت کی دینی اور تعلیمی ترقی کے لئے اہم تجاویز۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

دوسرا اجلاس

ربوہ ۳۱ / مارچ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے تیسرے دن کا دوسرا اجلاس آج پونے تین بجے بعد دوپہر محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جج عالمی عدالت انصاف کی صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کے دوران میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بھی اجلاس میں رونق افروز ہوئے۔ حضور نے وقتاً فوقتاً نمائندگان کی رہنمائی کرنے کے علاوہ اختتامی تقریر اور دعا بھی فرمائی

سب کمیٹی امور عامہ و رشد و اصلاح کی سفارشات

آج کے اجلاس میں سب سے پہلے مکرم ملک خادم حسین صاحب ناظم امور عامہ صدر سب کمیٹی امور عامہ و رشد و اصلاح کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ جس کے بعد ان پر بحث ہوئی جس میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر، شیخ بشیر احمد صاحب۔ صوفی رحیم بخش صاحب، بو اللہ بخش صاحب اور مولوی قمرالدین صاحب نے حصہ لیا۔ بحث و تمحیص کے بعد نمائندگان نے ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۶ منجانب نظارت امور عامہ) کے متعلق سب کمیٹی کی اس رائے سے اتفاق کیا۔ کہ موجودہ حالات میں اس تجویز کو منظور کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایجنڈے کی تجویز ۵ منجانب نظارت رشد و اصلاح) سے اتفاق کرتے ہوئے سب کمیٹی نے یہ سفارش کی تھی کہ

"ہر امارت ضلع میں ایک کمیٹی بنائی جائے جس کے صدر امیر ضلع ہوں اور سیکرٹری مرکزی انسپکٹر رشد و اصلاح۔ تین اشخاص اس کے علاوہ ہوں جن کو امیر ضلع اپنی مجلس عاملہ کے مشورے سے مقرر کریں یہ کمیٹی فوری طور پر جماعت میں کشیدگیوں کو دور کرنے کے لئے کارروائی کرے اور نظارت رشد و اصلاح ہر تین ماہ کے بعد اس بارہ میں اپنی رپورٹ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کیا کرے"۔

اس سفارش میں یہ ترمیم پیش کی گئی کہ مرکزی انسپکٹر رشد و اصلاح کو اس کمیٹی کا سیکرٹری نہ بنایا جائے۔ بلکہ بطور ممبر لیا جائے۔ مگر یہ ترمیم منظور نہ ہو سکی اور نمائندگان کی کثرت رائے نے اصل تجویز کے حق میں رائے دی۔

سب کمیٹی تعلیم کی سفارشات پر غور

اس کے بعد شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر تعلیم نے سب کمیٹی تعلیم کی رپورٹ اور سفارشات پیش کیں۔

اس سب کمیٹی کی پہلی سفارش کو نمائندگان نے اتفاق رائے سے منظور کر لیا اس سفارش میں یہ کہا گیا تھا۔ کہ

ماہرین تعلیم کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو حکومت کے محکمہ تعلیم اور پنجاب یونیورسٹی کے نظام میں زیر تجویز بنیادی تبدیلیوں اور دیگر تمام حالات کا جائزہ لے کر جماعت احمدیہ کی درسگاہوں کے متعلق اگلے سال مجلس شوریٰ میں مناسب سکیم پیش کرے۔

دوسری تجویز

سب کمیٹی نے اپنی دوسری سفارش میں ایک اور کمیٹی کے تقرر کی تجویز کی تھی۔ جو جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کے موجودہ نظام پر غور کر کے ایسا لائحہ عمل پیش کرے جس کے تحت جماعت کے بچوں اور نوجوانوں میں دینی تعلیم حاصل کرنے کا زیادہ سے زیادہ شوق اور رجحان پیدا ہو۔ نمائندگان نے اس کمیٹی کے تقرر سے بھی اتفاق کیا اور طے پایا کہ

"یہ کمیٹی ۳۱ مئی ۵۶ء تک اپنی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں آخری منظوری کے لئے پیش کرے"۔

نمائندگان کی تقاریر اور اہم تجاویز

اس کمیٹی کے تقرر کی تجویز پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے اظہار خیال فرمایا۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ محمد اسحٰق صاحب۔ قاضی محمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ احمدیہ۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور سکرٹری مجلس مشاورت۔ جلال الدین صاحب قمر۔ محمد یوسف صاحب۔ ڈاکٹر شاہ نواز صاحب۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر۔ صوفی رحیم بخش صاحب۔ مولوی محمد یار صاحب عارف۔ صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام کالج مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ اماء اللہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر مولوی غلام باری صاحب سیف۔ مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین۔ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم۔ ظہور احمد صاحب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔

قریباً تمام نمائندگان نے دینی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا۔ اور جماعت کی آئندہ نسلوں میں دینی تعلیم کا زیادہ سے زیادہ شوق اور ولولہ پیدا کرنے کے سلسلے میں متعدد اہم تجاویز پیش فرمائیں ان تجاویز کی روشنی میں مجوزہ کمیٹی اپنی رپورٹ تیار کرے گی۔

جامعہ احمدیہ میں طلباء کے داخلہ کی موجودہ رفتار کو ناتسلی بخش قرار دیتے ہوئے سب کمیٹی تعلیم نے یہ تجاویز بھی پیش کیں۔ جنہیں نمائندگان نے منظور کیا۔ کہ

۱۔ روزنامہ الفضل میں متواتر تحریک کی جائے کہ احباب اپنے بچے جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ اس سلسلے میں جامعہ کے اساتذہ جماعتوں کا دورہ بھی کریں۔

۲۔ یہ تحریک بھی کی جائے کہ ہر احمدی خاندان ایک بچہ کو ضرور جامعہ میں داخل کرا کے دینی تعلیم دلائے۔

۳۔ جماعت کے کارکن اور عہدیدار سب سے پہلے اس سلسلے میں اپنا عملی نمونہ پیش کریں

دس پرائمری سکولوں کے اجراء کا فیصلہ

سب کمیٹی تعلیم نے جماعت کی تعلیمی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی۔ جس سے نمائندگان نے اتفاق کا اظہار کیا۔

"آئندہ سال دس دیہات میں پرائمری سکول کھولے جائیں۔ جن میں دن کے وقت بچوں کو دینی و دنیوی تعلیم دی جائے اور رات کو ناخواندہ احباب کو پڑھایا جائے۔ یہ سکول نظارت تعلیم کی زیر نگرانی کام کریں"۔ سب کمیٹی کی آخری سفارش پنجسالہ تعلیمی قرضہ کی سکیم کے متعلق تھی جو یہ ہے۔

"ہر امیر ضلع اس امر کی ذمہ داری لے کہ وہ اپنے ضلع میں سے آئندہ سال کم از کم ایک سو افراد کو اس سکیم میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہ افراد تعلیمی قرضہ کی سکیم کے ماتحت ۵ ـ ۵ روپے مرکز میں جمع کرائیں گے اس سلسلے میں رقوم کی وصولی کی ذمہ داری انسپکٹران بیت المال اور شاہدین سلسلہ پر عائد کی جائے"۔ یہ سفارش بھی بالاتفاق منظور کی گئی۔

حضور ایدہ اللہ کی تقریر اور اختتامی دعا

آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔ دوستوں نے تقریریں سن لی ہیں۔ جامعہ احمدیہ کے داخلہ کے سلسلہ میں مقررین نے متعدد مفید تجاویز پیش کی ہیں جو سب کمیٹی اس کے متعلق تجویز کی گئی ہے۔ امید ہے کہ وہ ان تجاویز کو بھی ملحوظ رکھے گی ـــــــ اصل چیز یہ ہے کہ مختلف رنگوں میں بار بار تحریک کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہمارے دوست استقلال کے ساتھ تحریک کرتے چلے جائیں۔ تو انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔ ہماری دینی درسگاہوں کے اساتذہ کو بھی چاہیئے کہ وہ ہائی سکول اور کالج

(باقی صفحہ ۶ پر)

والد محترم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی مرحوم

(از ڈاکٹر عبد السمیع صاحب ایم بی بی ایس ڈی پی ایچ ۔ کراچی ایرپورٹ)

جیسا کہ دوستوں کو الفضل مورخہ ۱۷؍ مارچ ۱۹۵۶ء سے معلوم ہو چکا ہوگا۔ میرے والد محترم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی رضی اللہ عنہ ۱۳؍ مارچ کو ربوہ میں رات کے گیارہ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

والد صاحب مرحوم گذشتہ ڈیڑھ سال سے بعارضہ کینسر بیمار تھے۔ تقسیم ملک کے بعد آپ انبالہ شہر سے لودھراں ضلع ملتان میں آکر مقیم ہو گئے تھے۔ اور بیماری کا اکثر حصہ بھی وہیں رہے۔ وفات سے صرف ڈیڑھ ماہ قبل انہیں ربوہ لے جایا گیا تھا۔

محترم والد صاحب ۲۵؍ جنوری ۱۸۸۹ء کو سٹروعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں پیدا ہوئے۔ بچپن آپ نے اپنے پیدائشی گاؤں میں ہی گذارا۔ اور یہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ ہمارے دادا جان شیخ وزیر الدین صاحب ایک اچھے کھاتے پیتے۔ علم دوست اور بارسوخ آدمی تھے۔ قرب وجوار میں ان کی نیکی اور تقویٰ کا اثر تھا۔ انہوں نے ابتداء سے ہی اپنے بیٹے کی تربیت کا خاص خیال رکھا۔ پھر ہماری دادی صاحبہ بھی ایک ذہین سمجھدار۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند علوم دینیہ میں خاص دسترس رکھنے والی خاتون تھیں۔ ایسی ماں اور ایسے باپ کی آغوش میں بچپن گذارنے والا بچہ سعادت و رشد کے جو بہترین اثرات جذب کر سکتا ہے۔ والد محترم رضی اللہ عنہ کی طبیعت میں وہ موجود تھے۔

آپ نے اپنی تعلیم سٹروعہ اور پھر گڑھ شنکر تحصیل ضلع ہوشیارپور میں مکمل کی۔ آپ کا شمار ہوشیار اور لائق طالب علموں میں تھا۔ اپنے طالب علمی کے عرصہ میں قریباً ہر سال قابلیت کا وظیفہ حاصل کرتے رہے۔ آپ بتلایا کرتے تھے۔ کہ آپ طالب علمی کے زمانہ میں ہی باجماعت نمازوں کا التزام پوری توجہ سے کیا کرتے تھے۔ اور قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کیا کرتے تھے۔

یہی وجہ تھی۔ کہ بچپن میں ہی ان کو قرآن شریف کا اکثر وبیشتر حصہ حفظ ہو چکا تھا۔

ابھی والد صاحب مرحوم کی تعلیم مکمل نہ ہوئی تھی۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ہمارے محترم دادا اور کئی رشتہ داروں کا یکے بعد دیگرے انتقال ہو گیا۔ اور غیر معمولی حالات کی وجہ سے ان کو اپنی تعلیم نامکمل ہی چھوڑنی پڑی اور وہ محکمہ ریلوے میں چیف گڈس کلرک کے ملازم ہو گئے۔ اسی عرصہ میں انہوں نے احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ بھی جاری رکھا۔ اور بالآخر ۱۹۰۸ء میں قادیان میں آکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۹۰۸ء سے ۱۹۲۲ء تک وہ ریلوے میں ہی مختلف جگہوں پر ملازم رہے۔ اور اس کے بعد انبالہ شہر میں آگئے۔ اور وہاں پر کیکر کے چھلکے کا کارخانہ جاری کر لیا۔ تقسیم تک یہیں رہے۔ اور اس کے بعد لودھراں ضلع ملتان آگئے۔

والد صاحب محترم ہنس مکھ شگفتہ مزاج لیکن کم گو تھے۔ ہمیشہ اسلام علیکم میں سبقت لے جانے کی کوشش فرماتے۔ اور اپنے بچوں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین فرماتے رہتے۔ احمدیت اور اسلام کی تعلیم ان کے جسم وجان میں رچ چکی تھی۔ اور وہ چلتے پھرتے احمدیت کا نمونہ نظر آتے تھے۔ اپنی اولاد کا بھی خاص خیال رکھتے اور ان کی تربیت اس رنگ میں کرتے۔ کہ ان میں بھی احمدیت اور اسلام کا رنگ آجائے۔ اور انہیں دین کی عظمت و محبت کا احساس پیدا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء سے عشق کی حد تک تعلق تھا۔ ہر تحریک میں حصہ لیتے۔ اور تبلیغ کا تو اس قدر شوق تھا۔ کہ سالہا سال تک سیکرٹری تبلیغ رہے۔ اور خود تقریباً ہر سال عام دنوں کے علاوہ ایک مہینہ خاص طور پر وقف کرتے۔ اور اپنے شہر کے علاوہ مرکز کے حکم کی تعمیل میں کسی دوسری جگہ جا کر تبلیغ کرتے۔ خلافت ثانیہ کے گذشتہ ۴۲ سال میں ہمیشہ ہی وہ خدمتِ دین اور خدمتِ احمدیت میں پیش پیش رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے درجنوں افراد کو احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت نصیب کی۔ حضور رضی اللہ عنہ نے بھی ایک دفعہ آپ کو اپنے ہاتھ سے خط لکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

سلسلہ کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی اور کثرت سے فرماتے۔ اور اپنے خاندان کے افراد کو بھی اس کی تحریک کرتے رہتے۔ اور اس کی نگرانی کرتے۔

چھوٹے چھوٹے کاموں میں اپنے بچوں اور گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے۔ آپ نے مختلف اوقات میں تین شادیاں کیں۔ آپ نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ تمام عمر میں ہر ایک بچے سے یکساں پیار اور محبت سے پیش آتے رہے۔ اور ایک سا سلوک کرتے رہے۔ اور اسی وجہ سے ان کی عائلی زندگی ہمیشہ ہی خوشگوار گذری۔ آپ کی مالی حالت میں بوجہ تاجر ہونے کے بہت اتار چڑھاؤ آتے رہتے تھے۔ اور بعض اوقات سخت ذہنی۔ جسمانی اور مالی مشکلات میں مبتلا ہو جاتے۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود آپ کو ہمیشہ ہی خیال رہتا۔ کہ آپ کی اولاد اعلیٰ سے اعلیٰ دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرے۔ اور تمام عمر آپ اسی بات میں کوشاں رہے۔

سلسلہ کے مبلغ جب کبھی ہمارے علاقہ میں آتے۔ تو ان کی مہمان نوازی بڑھ چڑھ کر کرتے تھے۔ اور ہمیشہ ہی ان کی مختلف و مناسب ذرائع سے مدد فرمایا کرتے تھے۔

احمدیت کے تعلق کو اپنے سب دنیوی تعلقات سے فائق سمجھتے۔ اور اپنی محبت کا معیار اسی کو ٹھہراتے۔ ماہ رمضان کے ہر سال پورے روزے رکھتے۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ فجر اور مغرب کی نماز ہمیشہ ہی مسجد احمدیہ میں ادا کرتے خواہ مسجد گھر سے کتنی ہی دور کیوں نہ ہوتی۔

۱۹۵۴ء کے اخیر میں جب وہ لودھراں ضلع ملتان میں ہی تھے۔ ایک دن مغرب کی نماز کے لئے مسجد میں جا رہے تھے۔ آپ کی نظر بوجہ بڑھاپہ کے کافی کمزور تھی۔ اور دوسری طرف سے ٹانگہ والا بھی خوب تیزی کے ساتھ سڑک میں چلا آرہا تھا۔ جس کی وجہ سے ٹانگے کا ایک بانس آپ کے دائیں رخسار پر لگا۔ اور وہاں پر ایک زخم ہو گیا۔ ابتدائی علاج کے باوجود ڈیڑھ ماہ تک آرام کی کوئی صورت نہ ہوئی، تو فیصلہ کیا گیا۔ کہ لاہور لے جا کر کسی ماہر سرجن کو دکھلایا جاوے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انہی ایام میں حضور سے ملاقات کے وقت والد صاحب نے حضور سے اپنے زخم کا ذکر کیا۔ اور دعا کے لئے عرض کیا۔ حضور نے خود زخم دیکھا اور فرمایا یہ کینسر ہے۔ بعد میں لاہور کے ڈاکٹروں نے بھی اس کی تائید کی۔ ہر ممکن علاج معالجہ جاری رہا۔ لیکن تکلیف بڑھتی ہی رہی۔ یہ دیکھ کر ہماری بڑی ہمشیرہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی کارکن دفتر امانت ربوہ اپنے تین کم سن لڑکوں اور تین کم سن لڑکیوں کو ربوہ سے لیکر ان کی عیادت کے لئے لودھراں گئیں۔ کہ اچانک ۲۳ اگست کی صبح کو ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے صرف چند گھنٹوں کی علالت کے بعد فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہمشیرہ صاحبہ کی اس طرح سے اچانک وفات کا والد صاحب کو ازحد دھکا لگا۔ ان کی وفات کے بعد آپ دن بدن کمزور سے کمزور تر ہوتے چلے گئے۔ اور کسی بھی دوائی نے کوئی اثر نہ کیا۔ آپ کی خواہش کے مطابق شروع فروری ۱۹۵۶ء کو آپ کو ربوہ آپ کے مکان محلہ دار الرحمت میں لے جایا گیا۔ اور آخر اسی شدید تکلیف کے عالم میں ۱۳؍ مارچ کو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس دنیا کے دکھوں سے نجات دیکر اپنی جنت کے پُرسکون اور ٹھنڈے سایوں میں بلا لیا۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اور اسی روز آپ کے تمام لڑکے اور لڑکیاں آپ کے پاس پہنچ گئے تھے، آپ موصی تھے، اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز ظہر ۱۴؍ مارچ کو نماز جنازہ پڑھائی۔ اور جن بزرگوں نے جنازے کو کندھا دیا۔ ان میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی شامل تھے۔

میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کے بزرگان اور درویشان قادیان سے والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اور ساتھ ہی یہ گذارش بھی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب بھائی بہنوں کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ اور ان کی روایات کو بہرحال قائم رکھنے کی توفیق دے۔ جن کی بنیاد حضرت والد صاحب احمدیت اور اسلام کی تعلیم کے نتیجہ میں اپنے خاندان میں رکھ چکے ہیں۔ اور ہم سب بہن بھائیوں کو توفیق دے۔ کہ ہم ان کی خواہش کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ دینی و دنیاوی ہر قسم کی ترقیات حاصل کر سکیں۔ سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں۔

اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے کی علالت

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ بیمار ہیں۔ اور ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق اس میں الجھنیں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکیل التبشیر)

گم شدہ تھیلا

ایک تھیلا خاکی رنگ کا جس میں دو چھوٹے قرآن کریم ایک مترجم اور ایک سادہ ایک پنسل رنگدار دو لفافے کارڈ اور بعض خطوط تھے۔ محلہ دار الیمن سے ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ سٹیشن تک کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو۔ تو سعید اللہ خاں تعلیم الاسلام کالج فضل عمر ہوسٹل کو پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں

خاکسار سعید اللہ خاں ایم اے۔

یوم جمہوریہ کی تقریب پر
احمدی جماعتوں کی طرف سے استحکام پاکستان کے لئے
دعائیں، جلسے اور چراغاں

جہلم

نماز جمعہ میں پاکستان کی ترقی اور نئے دستور کے بابرکت ہونے کے لئے دعائیں کی گئیں اور مسجد پر پاکستانی جھنڈے آویزاں کئے گئے اور شام کو مسجد میں چراغاں کیا گیا۔
بعد از نماز مغرب جلسہ منعقد ہوا جلسے کے اختتام پر پاکستان کے استحکام اور اس کی ترقی و خوشحالی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ بعد ازاں مٹھائی تقسیم کی گئی اور اس طرح یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔
عبدالمغنی امیر جماعت باغ محلہ جہلم

کھاریاں

لجنہ اماء اللہ کھاریاں کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ پاکستان منانے کے لئے جلسہ منعقد کیا گیا جس میں علاوہ ممبرات لجنہ کے سکول کی تمام طالبات نے بھی شمولیت فرمائی اور غیر احمدی مستورات بھی کافی تعداد میں جمع ہوئیں۔
پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لئے دعائیں کی گئیں اور مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ رات کو چراغاں کیا گیا
سیکرٹری لجنہ کھاریاں ضلع گجرات

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری نے ۲۳ مارچ بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ میں بعد نماز فجر پاکستان کے اسلامی جمہوریہ بننے کی خوشی میں پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے اجتماعی دعا کی۔
خطبہ جمعہ میں چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ نے پاکستان کے جمہوریہ بننے کے متعلق احباب جماعت کو بتایا کہ اب ہمیں مکمل آزادی نصیب ہوئی ہے اور ہمیں خوشی کے ساتھ اپنے فرائض کو بھی سمجھنا چاہیئے۔
منٹگمری سٹیڈیم میں ۹ بجے صبح جناب ڈپٹی کمشنر صاحب نے پاکستانی پرچم لہرایا سکولوں کے طلباء اور رضاکاروں نے سلامی دی اور بعد میں شہر میں جلوس نکلا اور رات کو ایک جلسہ عام اور مشاعرہ میونسپل گراؤنڈ میں ہوا۔ احباب جماعت نے ان تقریبات میں حصہ لیا اور رات کو مسجد احمدیہ میں چراغاں کیا گیا۔
عبدالحق ناصر سیکرٹری رشد و اصلاح

مغلپورہ

۲۳/۳/۵۶ کو جماعت احمدیہ مغلپورہ کے زیر اہتمام ایک غیر معمولی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں مملکت خداداد پاکستان کے استحکام بقا اور ترقی کے لئے درد دل سے دعا کی گئی۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔
"جماعت احمدیہ مغلپورہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اسلامی جمہوریہ پاکستان کی اس مبارک تقریب پر صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان اور دیگر ارباب حل و عقد کو جنہوں نے آئین پاکستان کی تکمیل کی مبارکباد پیش کرتا ہے اور پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے خدا کے حضور دست بدعا ہے"
صدر حلقہ گنج مغلپورہ لاہور

پتوکی

یوم جمہوریہ کے دن جماعت احمدیہ پتوکی نے جلسہ منعقد کر کے جمہوریت کے استحکام کے لئے دعا کی اور چندہ اکٹھا کر کے پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی پتوکی کی خدمت میں پیش کیا۔ تاکہ اجتماعی طور پر کھانا پکا کر غرباء میں تقسیم کیا جائے۔
محمد شریف بیگ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوکی

اوکاڑہ

مورخہ ۲۳ مارچ بروز جمعہ مسجد احمدیہ اوکاڑہ کے دروازہ کے باہر ایک گیٹ بنایا گیا اور مسجد کے بیرونی حصہ کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا خطبہ جمعہ میں پاکستان کے متعلق مضمون سنایا گیا بعد نماز جمعہ جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے استحکام کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔
شام کو مسجد کے باہر بہت سے بجلی کے قمقمے اور ٹیوبیں لگائی گئیں اور وسیع پیمانے پر چراغاں کیا گیا۔ جب رات کے آٹھ بجے اہالیان اوکاڑہ کا وسیع جلوس مسجد کے آگے سے گذرا تو مسجد احمدیہ کی سجاوٹ اور روشنی ہر ایک گذرنے والے کے جاذب نظر تھی۔ نیز کافی بلندی پر مسجد کے دونوں طرف پاکستانی پرچم اپنی شان سے لہرا رہے تھے۔
سیکرٹری رشد و اصلاح جماعت احمدیہ اوکاڑہ

ننیال

۲۳ مارچ کو یوم جمہوریہ منایا گیا۔ مدرسہ کے طلباء نے اسلام زندہ باد پاکستان زندہ باد یوم جمہوریہ زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے جلوس نکالا۔ بعد ازاں مدرسہ کے صحن میں جلسہ کیا گیا۔ صدارت چوہدری بشیر محمد صاحب نے کی۔ اور اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو سید۔ پٹھان۔ چوہدری وغیرہ بننے کی بجائے مسلمان بننا چاہیئے اور پاکستان کی استقامت اور بہبودی کیلئے بروقت مالی اور جانی قربانی کرنے کو تیار رہنا چاہیئے۔
پبلک گرلز پرائمری سکول ننیال کی طالبات نے اپنے طور پر تقریب منائی اور اپنے مدرسہ کو سجا رکھا تھا۔ (سیکرٹری نشر و اشاعت)

درس القرآن فی رمضان

غالباً ۱۳ اپریل سے رمضان المبارک شروع ہو رہا ہے۔ رمضان اپنے ساتھ بہت سے فوائد لاتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک درس القرآن بھی ہے جو مرکزی مسجد مبارک ربوہ میں ہوتا ہے۔ اس درس کے لئے چھ علماء مقرر کئے گئے ہیں جو پانچ پانچ پارہ کا درس دیا کریں گے اور حقائق و معارف سے احباب کو فائدہ پہنچائیں گے۔ احباب جماعت کے لئے استفادہ کا اچھا موقعہ ہے۔

نمبر شمار	نام درس کنندہ عالم	حصہ مقررہ قرآن کریم	کیفیت
(۱)	مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب	ابتدائے سورۃ مائدہ تک	
(۲)	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل	سورۃ مائدہ سے سورۃ یونس تک	
(۳)	مکرم قریشی محمد نذیر صاحب	سورۃ یونس سے سورۃ مریم تک	
(۴)	مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل	سورۃ مریم سے سورۃ روم تک	
(۵)	مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی	سورۃ روم سے سورۃ احقاف تک	
(۶)	مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری	سورۃ احقاف سے اخیر تک	

(ناظر اصلاح و ارشاد) [illegible]

ولادت

مورخہ ۳ اپریل صبح ساڑھے چار بجے اللہ تعالیٰ نے حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ مبلغ مشرقی افریقہ کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔
(منیر الدین عبید اللہ ربوہ)

سانگلہ ہل

۲۳/۳/۵۶ کو جماعت احمدیہ سانگلہ ہل نے یوم اسلامی جمہوریہ حکومت پاکستان مقامی پروگرام اور ناظر صاحب امور خارجہ ربوہ کی ہدایت کے ماتحت پورے اہتمام کے ساتھ منایا۔ نماز فجر کے بعد مسجد احمدیہ سانگلہ ہل پر پاکستانی پرچم لہرایا گیا اور مسجد کو جھنڈیوں اور پھولوں سے سجایا گیا۔ رضاکاروں کے ساتھ جلوس کی شکل میں شہر بھر کا چکر لگایا گیا اور غلہ منڈی میں جلسہ عام زیر صدارت میاں عبداللطیف صاحب تحصیلدار منعقد ہوا۔ جس میں قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے اہالیان سانگلہ ہل کو دینی تقریر میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے بننے کے بعد آنے والی ذمہ داریوں کے متعلق توجہ دلائی اور نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔ جمعہ کے بعد گورنمنٹ ہائی سکول میں کھیلوں میں حصہ لیا اور انعامات حاصل کئے۔ رات کو مسجد احمدیہ میں گھروں میں چراغاں کیا گیا۔ مسجد احمدیہ کے باہر یہ ماٹو لگائے گئے۔ جو کہ سب گذرنے والے پڑھتے تھے۔ جلوس بھی اسی راستہ سے گذرا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل تھے ماٹو ۱ پاکستان زندہ باد۔ ماٹو ۲ جماعت احمدیہ یوم جمہوریت پر پرجوش خیر مقدم کرتی ہے۔ ماٹو ۳ یوم اسلامی جمہوریہ پاکستان زندہ باد۔ (ایم سمیع اللہ سیکرٹری رشد و اصلاح)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا ناصر احمد ظفر امسال ایف اے کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کے نیز محمود احمد۔ نذیر احمد۔ غضنفر محمود۔ ظفر اقبال جو امسال ایف۔ اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سب کو کامیابی عطا فرمائے
محمد ابراہیم شاد چک جھمرہ ۱۱ رب

(۲) میرا لڑکا ریاض احمد ٹی۔ آئی کالج سے بی اے کا امتحان دے رہا ہے دو لڑکے اعجاز احمد و مختار احمد ایف ایس سی کا امتحان مرے کالج سیالکوٹ سے دے رہے ہیں۔ ان کے امتحانات میں کامیابی کیلئے بزرگان سلسلہ اور ناظرین الفضل سے دعا کی درخواست ہے
نظام الدین پنشنر لیفٹین چکڑالہ[illegible]

(۳) محمد علی صاحب نجومی بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔

(۴) میری ہمشیرہ بعارضہ ٹائیفائڈ لائلپور میں دس روز سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جلد اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
حفیظ الرحمن ڈاکو سٹیڈ خانیوال

(دائمی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے)

338

جزیرہ جمیکا

کرسٹفر کولمبس نے ۱۴۹۴ء میں جب جزائر غرب الہند کو دریافت کیا تھا۔ تو اس نے جمیکا کے بارے میں کہا تھا۔

"انسانی آنکھ نے اس سے زیادہ خوبصورت سرزمین کہیں نہیں دیکھی"۔

اس وقت سے دنیا بھر کے سیاح ان دلفریب جزائر کی رنگینیوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے آتے ہیں۔ اس موسم سرما میں امریکہ (شمالی امریکہ) سے ایک لاکھ سیاح جمیکا میں سیر و تفریح کے لئے آئے۔ مغربی سیاحوں کے لئے ان جزیروں کی خوشگوار سنہری دھوپ سب سے زیادہ کشش انگیز ہے۔ ان جزائر کے باشندے خود کو ساکنانِ باغِ ارم تصور کرتے ہیں۔ ساحلوں پر سفید چمکیلی ریت چاندنی اور دھوپ کا بستر نظر آتی ہے۔ نیلگوں پہاڑوں کے دامن میں شاداب و سبز فرش بچھے ہوئے ہیں۔ دور سے آبشاروں کی آواز سرمدی نغمے سناتی ہے۔ میدانوں میں حدِ نگاہ تک کھیتوں نے سبزے کی چادر اوڑھ رکھی ہے اور فضا میں رنگا رنگ پھلوں اور پھولوں کی مہک سے جھومتی رہتی ہیں۔ جمیکا کی دھوپ اور چاندنی دوسرے جزائر سے کہیں زیادہ دلفریب ہے۔

جزائر غرب الہند کا یہ واحد جزیرہ ہے جو دوسروں سے نسبتاً خوش حال ہے۔ آبادی پندرہ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ مقامی باشندے جو حبشی ہیں۔ آبادی کا ۸۰ فیصد حصہ ہیں اور بڑے صحت مند توانا اور خوش پوش نظر آتے ہیں۔ ۷۰ فی صد مقامی باشندے خواندہ ہیں۔ جزیرے کے دارالحکومت کنگسٹن میں مشکل سے کوئی بھکاری نظر آئیگا ایک لاکھ پچپن ہزار آبادی کے اس خوبصورت شہر میں مہذب زندگی کا ہر سامان موجود ہے یہ جزائر برطانوی نوآبادیات کا جزو ہیں۔ مگر جمیکا کی موجودہ خوشحالی اس کے باشندوں کی اپنی محنت کا اعجاز ہے۔

انگریزوں نے ۱۶۵۵ء میں اہل سپین کو شکست دینے کے بعد اس جزیرے کی زرخیز زمینوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ انگریز دو سو سال صدیوں تک گھر بیٹھے ان جزائر کی دولت کو لوٹتے رہے حتیٰ کہ ۱۹۴۴ء میں جمیکا کو محدود قسم کا حق خود اختیاری حاصل ہوا

اس وقت تک سامراجی استحصال نے اس جزیرے کو دوزخ کا نمونہ بنا رکھا تھا۔ اور ایک برطانوی کمشنر نے جزیرے کا دورہ کرنے کے بعد کہا تھا۔

"یہاں انسان ذہنی ذلت اور جسمانی عذاب کی زندگی بسر کر رہا ہے"

۱۹۴۴ء کے بعد سے جزیرے میں ایک برطانوی گورنر نامزد ہوتا ہے۔ مگر زیادہ تر نظم و نسق ایک مقامی منتخب اسمبلی کے ہاتھ میں ہے۔ ان محدود آئینی اصلاحات سے مقامی آبادی نے پورا فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اب جمیکا کا چھ کروڑ ڈالر کا سالانہ بجٹ اس کی خوشحالی کا پتہ دیتا ہے۔ ملک میں زراعت کو ترقی دی جا رہی ہے۔ پھلوں کی کاشت کا نظام ترقی یافتہ بنیادوں پر قائم کر دیا گیا ہے اور گنے کی فصل پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیلے کا کاروبار جزیرے کی تجارت کا سب سے زیادہ نفع بخش جزو ہے۔ اور گذشتہ آٹھ سال میں کیلے کی برآمد دوگنی ہو گئی ہے برطانیہ ہر سال جمیکا سے دو کروڑ دس لاکھ ڈالر کی مالیت کا گنا خریدتا ہے۔ اجناس خوردنی کی پیداوار میں بھی جزیرہ خودکفیل ہو گیا ہے۔ اور اس طرح اس کی درآمدی تجارت کا بوجھ بڑی حد تک کم ہو گیا ہے۔

۱۹۴۲ء میں ایک معمولی اتفاق کی بدولت جمیکا کی معدنی دولت میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا۔ ایک صاحب اپنی اراضی پر گھاس اگانے کی کوشش کر رہے تھے مگر ہر بار انہیں مایوسی سے دوچار ہونا پڑا۔ بالآخر انہوں نے تنگ آ کر زمین کی مٹی کے کچھ نمونے کیمیاوی تجزیہ کے لئے ایک امریکی فرم کو بھیجے جس نے تحقیقات کے بعد انکشاف کیا کہ زیریں المونیم کی دھات کا ایک ضروری جزو موجود ہے حکومت نے اس پر فوری توجہ دی۔ اور زمین کی تہوں سے دنیا کا سب سے بڑا المونیم کا ذخیرہ برآمد کیا۔

جمیکا اس وقت امریکہ اور کینیڈا کو ۲۰ لاکھ ٹن المونیم برآمد کرنے لگا ہے۔ جمیکا کی قومی آمدنی کا ایک اور بڑا ذریعہ سیاحوں کی آمد ہے۔ جن کے رئیسانہ مشاغل کی وجہ سے لوگ کثیر دولت کما لیتے ہیں۔ مگر مستقبل قریب میں جمیکا کو ایک نئی دشواری سے دوچار ہونا پڑیگا یہ دشواری رہائش کے معاملے میں پیش آئے گی۔ سیاحوں کی روز افزوں تعداد کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی میں بھی حیرت انگیز اضافہ ہو رہا ہے موجودہ اعداد و شمار کے مطابق جمیکا کی آبادی میں ہر سال تیس ہزار بچوں کا اضافہ ہو رہا ہے اور انہیں رہائش اور روزگار کی قلت ابھی سے محسوس ہونے لگی ہے۔ اس وقت ایک لاکھ کے قریب افراد کے پاس کاشت کے لئے کوئی زمین نہیں اور نہ انہیں کوئی مستقل روزگار حاصل ہے۔

جمیکا کی حکومت نے رہائش اور روزگار کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے ایک وسیع مہم کا آغاز کر دیا ہے جس کا ابتدائی جزو نظام زراعت کی اصلاحات ہیں۔ حکومت بڑے زمینداروں سے اراضیات خرید کر چھوٹے کاشتکاروں میں تقسیم کرے گی حکومت کے سامنے یہ نعرہ ہے کہ ہر آدمی کے لئے ایک ایکڑ زمین اور ہر ایکڑ زمین کے لئے ایک آدمی۔ اس طرح ملک کی ۳۰ لاکھ ایکڑ زمین ۳۰ لاکھ آدمی کیلئے کافی ہو گی۔

مقبوضہ کشمیر میں بزور حکومت کی جا رہی ہے

سری نگر اسمبلی میں مسٹر مبارک شاہ کا اعلان

نئی دہلی ۴ر مارچ۔ حزب اختلاف کے رکن مسٹر مبارک شاہ نے کل سرینگر اسمبلی میں بخشی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ ڈنڈے کے ذریعہ حکومت کر رہی ہے۔ وزیر مالیات مسٹر پریم ناتھ ڈوگرہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا آپ ملک کے دشمن ہیں۔ آپ رائے عامہ کو دباتے ہیں اور ڈنڈے کے ذریعہ حکومت کرتے ہیں۔

مسٹر مبارک شاہ نے بخشی حکومت کے پانچ سالہ منصوبے پر کڑی نکتہ چینی کی۔ آپ نے کہا کہ اس منصوبے میں عوام کی خواہشات تعاون اور ریاست کے اقتصادی حالات کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

مسٹر مبارک شاہ نے حکومت کے اس دعویٰ کو بھی چیلنج کیا کہ پہلے پانچ سالہ منصوبہ کے نتیجے پر مقبوضہ کشمیر کی فی کس آمدنی میں اضافہ ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس سے ریاست کی زراعت پیشہ آبادی پر بہت برا اثر پڑا ہے جو ریاست کی کل آبادی کا اسی فیصدی ہے۔ روزمرہ کے استعمال کی اشیا کی قیمتیں پندرہ فی صد بڑھ گئی ہیں۔ اس منصوبے سے صرف ٹھیکیداروں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔

لیبیا نے روسی پیشکش مسترد کر دی

لنڈن ۴ر اپریل۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع کے مطابق لیبیا نے روس کی فنی اور اقتصادی امداد کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ اس اطلاع کے مطابق وزیر اعظم لیبیا مصطفیٰ ابن حلیم نے لیبیا کی پارلیمنٹ کے ایک خفیہ اجلاس میں بتایا کہ "لیبیا مضبوطی سے مغرب کے ساتھ ہے اور اسے کمیونسٹوں کی امداد کی کوئی ضرورت نہیں۔"

ایران نے روسی احتجاج مسترد کر دیا

تہران ۴ر اپریل۔ روس نے معاہدہ بغداد میں ایران کی شمولیت کے خلاف ایرانی حکومت سے تیسری بار جو احتجاج کیا تھا۔ ایران نے وہ مسترد کر دیا ہے

حکومت ایران کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ایران کا یہ اقدام اس کی خود مختاری اور آزادی کے عین مطابق ہے۔

پاکستان عراق کو ہوائی جہاز دیگا؟

بغداد ۴ر اپریل۔ عراقی حکومت سول اور فوجی ہوائی جہازوں کی سپلائی کے متعلق پاکستان کی ایک پیشکش پر غور کر رہی ہے۔ عراق کی فوجی فضائی اکیڈیمی نے گذشتہ ہفتے کے روز دو سو نئے کیڈٹوں کی تربیت کے لئے درخواستیں طلب کیں۔ عراقی فضائیہ کی سلور جوبلی ہو رہی ہے جو منائی جا رہی ہے۔

بھارتی فوجوں نے مشرقی پاکستان کی سرحد کے ساتھ مورچے قائم کر لئے

سرحدی علاقوں کی مسلم آبادی کو گھروں سے نکال دیا گیا

ڈھاکہ ۵ اپریل مشرقی پاکستان اور ریاست تری پورہ کی سرحدوں پر فوج جمع ہو رہی ہے مشرقی پاکستان سے ملحقہ بھارتی علاقوں میں فوجی نقل و حرکت کشمیر کے متعلق پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کے بیان سے قریباً پندرہ روز پہلے شروع ہو گئی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چند دنوں سے مشرقی پاکستان میں ریاست تری پورہ اور مغربی بنگال سے ملحقہ سرحدات پر متعین بھارتی فوجوں میں زبردست اضافہ کیا جا رہا ہے۔ متعدد بھارتی یونٹ آسام سے منگوا کر سرحدوں پر متعین کر دئیے گئے ہیں۔

اگرتلہ (تری پورہ) سے آمدہ اطلاعات کے مطابق ریاست تری پورہ کی سرحد سے صرف پانچ میل کے فاصلہ پر بھارتی فوجوں نے مورچے قائم کر لئے ہیں سرحدوں علاقوں کی مسلم آبادی کو گھروں سے نکال دیا گیا۔ کچھ مسلم خاندان کو مشرقی پاکستان کی جانب دھکیل دیا گیا ہے۔ اور کچھ اندرونی علاقوں میں بھیج دئیے گئے ہیں۔

دوسرے علاقوں کی موثوق اطلاعات کے مطابق مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان دوسری سرحدوں پر بھی فوجیں جمع ہو رہی ہیں سرحدی دیہات کے مسلم کاشتکاروں اور دوسرے باشندوں کو ہجرت پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

پاکستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ

ٹوکیو ۵ اپریل۔ یہاں پاکستان اور جاپان کی حکومتوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان جاپان کو روئی پٹ سن۔ کھالیں اور نمک بھیجے گا۔ اور جاپان سے مشینیں لوہا۔ فولاد کیمیائی اشیاء اور رنگ اور کپڑا درآمد کرے گا۔

ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر انتباہ

لنڈن ۵ اپریل۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق کل دنیا کے بعض ممتاز سائنس دانوں نے پیکنگ کی ایک پریس کانفرنس میں متنبہ کیا کہ اگر ایٹمی ہتھیار استعمال کئے گئے تو اس کے انتہائی خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ ان سائنس دانوں میں برطانیہ کی برسٹل یونیورسٹی کے نوبل پرائز حاصل کرنے والے پروفیسر سی۔ ایف پاول بھی شامل ہیں۔

بھارت اور پولینڈ میں تجارتی معاہدہ

نئی دہلی ۵ اپریل۔ ہندوستان اور پولینڈ میں ایک تین سالہ تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت بھارت خام لوہے کے عوض پولینڈ سے بحری جہاز مشینیں حاصل کرے گا۔

میثاق بغداد کی تہران کانفرنس میں مسئلہ کشمیر پر غور ہوگا

کراچی ۵ اپریل تہران میں ۱۶ اپریل سے میثاق بغداد کی وزارتی کونسل کا جو اجلاس شروع ہو رہا ہے۔ اس میں کشمیر کے مسئلہ اور ریاست جموں و کشمیر میں استصواب کرانے سے وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کے انکار کا موضوع بھی زیر بحث آئے گا

معلوم ہوا ہے کہ میثاق بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے پاکستان کا وفد ۱۴ اپریل کو تہران روانہ ہو جائے گا۔ وفد کی قیادت وزیر اعظم محمد علی کریں گے۔ وفد میں وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر اختر حسین اور دوسرے افسر شامل ہوں گے۔

وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری نے نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران بتایا ہے کہ کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان سے جو اثرات مرتب ہوئے ہیں وہ میثاق بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس کے لئے مناسب ترین موضوع بحث ہیں۔ آنجناب نے یہ نہیں بتایا کہ اجلاس میں مسئلہ کے کس مرحلہ اور کس شکل پر بات چیت ہوگی۔

اعلان نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایام مجلس مشاورت میں مورخہ ۳۱/۳/۵۶ بعد نماز ظہر و عصر عزیزہ فرخ نسیم بنت مرزا مولا بخش صاحب فیض باغ لاہور (نواسی قاضی محبوب عالم صاحب راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور) کے نکاح کا اعلان سید بشارت احمد صاحب بی اے پاکستان ایئر فورس کوہاٹ (ابن ڈاکٹر شفیع احمد صاحب مرحوم محقق دہلوی) سے بعوض ڈیڑھ ہزار روپیہ (۱۵۰۰/-/-) مہر پر فرمایا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ تعلق احمدیت اور جانبین کے لئے باعث برکت و رحمت ہو آمین۔

ملک سعادت احمد
ملک جی جادر نیکول بازار۔ ربوہ

خان کابینہ کے کسی مسلم لیگی وزیر نے استعفا نہیں دیا

تین لیگی وزیر اور متعدد ارکان اسمبلی ڈاکٹر خانصاحب کی حمایت کرینگے

لاہور ۵ اپریل۔ مغربی پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر سردار بہادر خاں کے اعلان کے باوجود ڈاکٹر خانصاحب کی کابینہ کے کسی مسلم لیگی رکن نے آج بھی استعفا نہیں دیا سردار بہادر خاں آج لیگ پارٹی کی ریزولیوشن قرارداد و ٹیکنیکل اور آئینی پہلوؤں کے متعلق مشورے کرتے رہے آپ کل بھی اس سلسلہ میں صدر مسلم لیگ اور دوسرے رفقاء سے مشورہ کریں گے۔

اس مشورہ کے متوقع نتائج کے سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ وزیر مال مسٹر محمد ایوب کھوڑو آج میٹنگ کے کچھ عرصہ بعد وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب کے مکان پر پہنچ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر کھوڑو نے ڈاکٹر خانصاحب کو بتایا ہے کہ وہ لیگ پارٹی کی قرارداد سے متفق نہیں ہوئے۔

وزیر اعلیٰ سے ملاقاتیں

آج سارا دن متعدد مسلم لیگی ارکان اسمبلی ڈاکٹر خان کے مکان پر جاتے رہے اور انہوں نے ڈاکٹر خان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ اکثر مسلم لیگی ارکان نے وزارت کے مستحق امیدواروں کے نام بھی پیش کئے وزیر اعلیٰ شام کو مسٹر محمد ایوب کھوڑو کے ہمراہ گورنمنٹ ہاؤس گئے اس موقع پر وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی اور وزیر خوراک سید عابد حسین بھی گورنمنٹ ہاؤس پہنچے۔ تینوں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ڈاکٹر خانصاحب کے حامی ہیں۔

بقیہ صفحہ ۲

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا اجلاس

میں جا کر لڑکوں کو تحریک کرتے رہیں اور ان پر دین کی اہمیت واضح کریں۔ انہیں یہ انتظار نہیں کرنا چاہیئے کہ کوئی انہیں دعوت دے اور بلائے تو پھر وہ جائیں انہیں از خود کالج کے پرنسپل اور سکول کے ہیڈ ماسٹر سے مل کر ان کے تعاون سے لڑکوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا چاہیئے — میں نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ جب بھی صحیح رنگ میں کوشش کی جائے۔ تو اللہ تعالےٰ ضرور اسکے خوشکن نتائج بھی پیدا فرما دیتا ہے۔ مثلاً گذشتہ دنوں میں نے وقف کی اہمیت پر متواتر خطبے پڑھے اس کے نتیجہ میں نوجوانوں اور بچوں میں ایک لہر پیدا ہو گئی اور مجھے متواتر یہ خطوط آنے شروع ہو گئے کہ ہم اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کرتے ہیں پس سمجھنے والے موجود ہیں ضرورت صرف سمجھانے کی ہے اور اس بارے میں علماء پر اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ والدین کو سمجھائیں اور کہیں کہ اور نہیں تو کم از کم چھٹیوں میں ہی اپنے بچوں کو یہاں بھیجدیا کریں۔ تاکہ ہم انہیں قرآن مجید پڑھا دیں اور دین کی ضروری باتیں سکھا دیں۔ اور والدین سے بھی زیادہ بچوں کو سمجھائیں کیونکہ یہ دین کا معاملہ ہے اگر اس معاملہ میں بچے تیار ہوں اور والدین مخالف ہوں۔ تو میں سمجھتا ہوں اگر بچے والدین کی نافرمانی کرتے ہوئے بھی اپنے آپ کو پیش کر دیں تو کوئی حرج نہیں۔ دین کے معاملہ میں والدین کی نافرمانی جائز ہے

آخر میں حضور نے سرحد کے نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ سرحد سے بہت کم نوجوان دین کی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ سرحدی دوستوں کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور واپس جا کر اس کمی کو پورا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد حضور نے اختتامی دعا فرمائی اور اس طرح بخیر و خوبی جماعت احمدیہ کی سنتیسویں مجلس مشاورت اختتام پذیر ہوئی۔

(نامہ نگار)